

ٱڵ۫ٙٛڂٮ۫ۮؙۑڐٚ؋ڗؾؚؚٵڵؙڣڵۑڹؽۘٷٳڶڞٙڶۏڠؙٷٳڵۺٙڵٲؠؙۼؖڬڛؾؚۑٳڵؽۯڛٙڸؽڹ ٲڡۧٵڹٷۮؙڣؘۘٳڹڐڡؚؽٵڶۺۧؽڟڹۣٳڷڗڿؚؽڡؚڔ۠؋ؚۺۅؚٳٮڷ؋ٳڶڗۜڿڹڹٳڶڗۧڿؽۄؚ

﴿ بِيمْضُمُونُ' فِيضَانِ رَمْضَانُ' كَ صَعْحَه 45 تَا70 سے ليا گيا ہے۔ ﴾

المِيرُ المُرْضِقُ إِنْ

ذعائے عطار

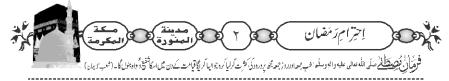
یارتِ رحیم اجوکوئی او ترام رَمَضان کے 26 صفحات پڑھ یاسن کے اُس کے عمر جرکروزے تماز قبول کر کے اُسے محبتِ رمضان سے الامال فرما۔ المعین بعجادِ النّبیّ الامین صلّی الله تعالی علیه واله وسلّم

درود شريف كى نضيلت

الله عَزْدَ جَلَّ كَ مَحبوب، وانامَر غُيُوب صَلَّ الله تعالى عليه والموسلَّم كافر مانِ تَقْرب نشان ب : بشك بروز قيامت لوگوں ميں سے مير حقريب تروه موگا جو جھ پرسب سے زياده وُ رُود جَسِيح۔ (تومذي ج٢ص٧٧ حديث ٤٨٤)

صَلُّواعَكَى الْحَبِيبِ! صلَّى اللهُ تعالى على محمَّد

رَحْمَت كِ طلب گارو! جب الله عَوْدَ جَلَّ بَخْشَ بِرآ تا ہے قوبظا بِرِینَ کُتنی بی چھوٹی بود واس كے سب كرم فرماديتا عند الله عورت كو مِر ف اِس لئے بَخْشُ دیا گیا كراً س نے ایک بیاسے كئے كو بانی بلایا تھا۔ (بُخادی ع ۲ مند ۹۰ عدیث ۱۳۲۱) ایک حدیث میں سركار مدینه ،سلطان باقرینه ،قرار قلب وسید ،فیض گنجینه صَلَّ الله تعالى علیه واله وسلّم كا برفرمان عالی شان بھی ماتا ہے كه: ''ایک شخص نے راسته میں ہے ایک وَرَحْت كو اِس لئے بنا دیا تا كہ لوگوں كو اِس سے ایذانه پنچے۔ الله وَ تَعَالَى نَوْشُ بَوْراً سَ كَ مَعْفُرت فرمادی -' (مُسلم من ۱۶۰ عدید ۱۹۵۶) ایک شخص حدیث میں لقاضے (یعنی قرض کے مُطالب) میں قرار کے دو تو اے ایک شخص کی واقع اسے بیاں کہ وجوانے كا واقع بھی آ یا ہے ۔ (بُخادی ج ۲ من ۱۲ حدیث میں لقاضے (الله عَوْدَ جَلَّ كَ الله عَوْدَ جَلَّ كَ الله عَوْدَ جَلَّ كَ الله عَوْدَ جَلَّ كَى الله عَوْدَ جَلَّ كَ كَا مِنْ عَلَى الله عَوْدَ جَلَّ كَا مِنْ عَلَى بُوجائے۔



مُرْدہ باد اے عاصیو! شافع شه اُبرار ہے

تَهْنِيَت اے مُجرموا واتِ خُدا عَفَار ہے (حدائق عَشَرُ ١٧١٥)

صَلُّواعَلَى الْحَبِيبِ! صلَّى اللهُ تَعالى على محلَّد تُوبُوا إِلَى الله! اَسْتَغُفِي الله

صَلُواعَلَى الْحَبِيبِ! صلَّى اللهُ تَعالَى على محبَّد

الله تعالى كى كرفت سے في كے اور رَحْمَتِ خداوندى عَزَّدَ جَلَّ فِي اَنْهِيں اپنى آغوش بيل لے ليا۔ چُنانِچِه حفرت سِيِّدُ نا عبرُ الرَّحْن بَنِ مَنْ عُوْق بيل لے ليا۔ چُنانِچِه حفرت سِيِّدُ نا عبرُ الرَّحْن بَنَ مُره دفعى الله تعالى عند سے روایت ہے: ایک بارخُفُورِ اکرم، نُورِ مُسَجَسَّم، شاوِآ وم و بنی آ وم صَلَّ الله تعالى عليه واله وسلَّم تشريف لائے اور ارشا وفر مايا: "آئ رات بيل في ايك عِيب خواب و يكھاكه

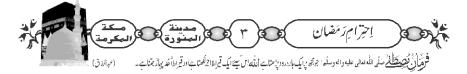
﴿ 1 ﴾ **ایک** شخص کی رُوح قبض کرنے کیلئے مَلَک الْموت (عَلَیْهِالطَّلُوهُ وَالسَّلامِ) تشریف لائے کیکن اُس کاماں باپ کی **اطاعت** کرناسامنے آگمااوروہ ذبج گیا۔

﴿ ٢﴾ ایک شخص پرعذابِ قَبْر چِها میالیکناُس کے وُضُو(کَ بَیْ) نے اُسے بچالیا۔

﴿٣﴾ ايك تُحص كوشياطين نے كير لياليكن في كو الله عزَّدَ جَلَّ (كرنے كَى نيكى) نے أسے بچاليا۔

﴿٤﴾ ایک شخص کوعذاب کے فرشتوں نے گھیرلیالیکن اُسے (اُس کی) تمازنے بچالیا۔

﴿٥﴾ ایک شخص کودیکھا کہ بیاس کی شدّت سے زَبان نکالے ہوئے تھااورایک حَوْض پرِ پانی چینے جاتا تھا مگر لوٹا دیا جاتا تھا کہاتنے میں اُس کے **روز ہے** آگئے (اور اِس نیک نے) اُس کوئیراب کردیا۔



﴿ ٢﴾ ایک شخص کودیکھا کہ جہاں آئی ءِ کرام (علیعہ الشادة والشادم) حلقے بنائے ہوئے تشریف فرما تھے، وہاں ان کے پاس جانا
حابتنا تھا لیکن وُصرکارویا جاتا تھا کہ اسے عیس اُس کا منسل جنا بحت (کرنا) آیا اور (اُس نیکی نے) اُس کو میرے پاس بٹھا دیا۔
﴿ ٧﴾ ایک شخص کودیکھا کہ اُس کے آگے بیچھے، دائیں بائیں، اوپر نیچا ندھیرا ہی اندھیر ہے اور وہ اس اندھیرے بیں
حیران وپر بیٹان ہے تو اُس کے آگے ومُحرہ آگئے اور (ان نیکیوں نے) اُس کو اندھیرے نکال کرروشنی میں پہنچا دیا۔
حیران وپر بیٹان ہے تو اُس کے آگے ومُحرہ آگئے اور (ان نیکیوں نے) اُس کو اندھیرے نکال کرروشنی میں پہنچا دیا۔
﴿ ٨﴾ ایک شخص کودیکھا کہ وہ مُسلما نوں سے اُنتظام کرنا چا بتا ہے لیکن کوئی اُس کو مُدخیمیں لگا تا توصلیز رحی (یعنی رشتے داروں ہے مُنس علوک کرنے کی نیکی) نے مؤشین سے کہا کہ تم اِس سے بات چیت کرو۔ تو مسلمانوں نے اُس سے بات کرنا شروع کی۔
﴿ ٩﴾ ایک شخص کے جشم اور چبر سے کی طرف آگ بڑھ دہ ہے اور وہ اپنے ہاتھ سے بچار ہا ہے تو اُس کا صَکم قد آگیا۔
اور اُس کے آگے ڈھال بن گیا اور اُس کے مریر سایہ قبلن ہوگیا۔

﴿ 1 ﴾ الكِ شخص كوزَ بانيه (يعنى عذاب كخصوص فرشتول) نے جارول طرف سے گھيرلياليكن اُس كا اَصُرٌ بِالْمعُرُوفِ وَنَهُيٌ عَنِ الْمُنْكُر آيا (يعنى نَكَى كَاتُكُم كَرنے اور بُرائى ئَنْع كرنے كى نِكَى آئى) اور اُس نے اُسے بچاليا اور رَحْت كے فرشتوں كے حوالے كرويا۔

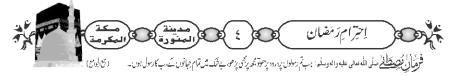
﴿١١﴾ ایک شخص کود یکھا جو گھٹنوں کے بّل بیٹھا ہے لیکن اُس کے اور **الله** تَعَالیٰ کے درمیان حجاب (یعنی پردہ) ہے مگر اُس کا هس**نِ اَخلاق آ**یااِس (نیکی) نے اُس کو بچالیا اور **الله** تَعَالیٰ سے مِلا دیا۔

﴿۱۲﴾ ایک شخص کواُس کا اَمَمَال نامہ اُلٹے ہاتھ میں دیا جانے لگا تو اُس کا **خوفِ خدا**عَدَّوَ هَلَّ آگیااور (اِس طفیم نیکی ک بُرکت ہے) اُس کا نامۂ اَمَّمال سیدھے ہاتھ میں دے دیا گیا۔

﴿١٣﴾ أيك شَحْص كَ نيكيوں كاوَ زن إيكار بامگراُس ك**َ سَخاوت** ٱلنَّىٰ اورنيكيوں كاوَ زن برُّ هِ گيا۔

﴿١٤﴾ ایک شخص جَبْنُم کے گنارے پر کھڑا تھا مگراُس کا **خوفِ خدا**عَةَ عَلَّ ٱ گیااوروہ ہجَ گیا۔

﴿١٥﴾ ایک شخص جَنبَّم میں گر گیالیکن اُس کے خوف خدا عَوْجَلَ میں بہائے ہوئے آ نسو آگئے اور (اِن آ نسودَ س کی بَرَکت ہے) ووز چُ گیا۔



﴿١٦﴾ ایک شخص کیل صِراط پر کھڑا تھا اورٹہنی کی طرح لرز رہا تھالیکن اُس کا الله عَدَّوَجَلَّ کے ساتھ تُحسنِ طَن (مینی الله عَدُّوَجَلَّ ہے اچھا مُّمان) آیا (اور اِس نِیک) نے اُسے بچالیا اور وہ کِل صِراط ہے گزر گیا۔

﴿۱۷﴾ ایک شخص ُلِی صراط پرگِھتٹ گِسَٹ کرچل رہاتھا کہاُس کا مجھ پروُ رُودِ پاک پڑھنا آگیااور(اس نیکی نے) اُس کوکھڑ اکر کے ٹیل مِسراط یارکروادیا۔

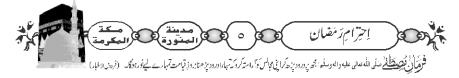
﴿ ١٨﴾ میری اُمّت کا ایک شخص جنت کے درواز وں کے پاس پہنچا تو وہ سب اس پر بند تھے کہ اس کا لا اِلْمَ اِلاَّ اللّهُ کی گواہی دینا آیا اوراُس کے لئے جنتی درواز کے کس گئے اور وہ جنت میں داخِل ہو گیا۔

چُفلی کا در د ناك عذاب

﴿١٩﴾ سیجھلوگول کے ہونٹ کاٹے جارہے تھے میں نے جبرئیل (عَلَیْدِالصَّلَامِ) سے دریا فت کیا، بیکون میں؟ تَوَ اُنہول نے بتایا کہ بیلوگوں کے درمیان <mark>پُخُل خَور ک</mark>ی کرنے والے ہیں۔

الزام گناه کی خوفناك سزا

﴿ ٢٠﴾ ﴿ كُولُول وَ بَالِهِ مِل الْحَالَةُ وَالْحَالِيْ اللّهِ عَلَيْهِ السَّدَةُ وَالسَّلَامِ) عَالَيَ السَّدِهِ وَالْحَالَةُ وَالْحَالِيْ اللّهِ عَلَيْهِ السَّدَةُ وَالْحَالِيْ اللّهِ عَلَيْهِ السَّدَةُ وَالْحَالِيْ اللّهِ عَلَيْهِ السَّدِهِ وَالْمَعِينَ وَالْمِول فَي بَالِي اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللللللل

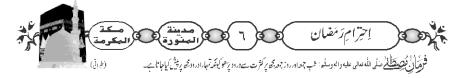


اُ ثَجَام گزرا۔ پَسَ عَقْلُ مندوُہی ہے کہ بظاہِرکوئی چھوٹی می بھی نیکی ہواُ ہے تَرک نہ کرے کہ ہوسکتا ہے بین نیکی تَجات کا ذَرِ بعِد بن جائے اور بظاہِر گُناہ کتناہی معمولی نظر آتا ہو ہر گز ہر گز نہ کرے۔

صَلُّواعَلَى الْحَبِيبِ! صلَّى اللهُ تعالى على محبَّد

(شَرحُ مَشْكِل الآثار لِلطَّحادِي جِ ٨ص١٢ تحديث ٢١٨٥ ، ألزَّواجرج ٢ ص ٢٣٦)

حضرت عَيْدُ نَا حَادِثَ مُحاسِبِي عَلَيْهِ رَهُمَةُ اللهِ القَوِى فَرِ مَاتَ بِين كَهَ ايكُ أَيّال (لين فَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَهُمَةُ اللهِ القَوِي فَرَ مَاتَ بِين كَهَ ايكُ مَن لِهُ اللهُ مُعْلَق اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَهُمَا تَوْ يَعِي اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَهُمَا اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِي عَلَيْهُ عَلِي عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِي عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيْهُ عَلِيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِي كُلِكُمُ عَلِي



أُسُمِنَى كَمْ مِوجِا تا تقاسيل أَس قَصُور كَ سَبَب عَمَا بِيل يَرِفْقَار مِول ـ " (قنيية الْمُغَقّر فِين هذاه)

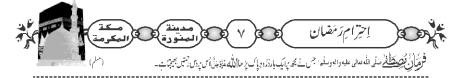
م الله المستريح المستريح المستريح المستريخ المريخ ر مراب المراب المراب المراب المرابياتُواُس كو قَبْر شي عذاب شُروعَ بو كيا، يهال تك كه مراب المراب المرابي الم

اللهُ النبيدن (لعني نيك لوگوں) كو قَبْس سے جِلّانے كى آ واز سُن كرزهُم ٓ گيااوراً نهوں نے اُس كيليؤو عائے منْخِفرت كى تؤاس كى بُرَكت سے الله تَعَال نے اُس كاعذاب دَفْع كيا۔

بھی اِس قتم کا مال وَ بال بن جا تا ہے۔ بوسکتا ہے کہ ڈاکٹروں کی فیسوں، بیاریوں کی دواؤں، جیب کتروں، چوروں ما رِشوت خورَ وں کے ہاتھوں میں یہ مال چلا جائے اور پھرسماتھ ہی ساتھ **مَعَا ذَاللّٰه** عَزْمَةَ بَالَّ رَحْت کا عَدَابِ شدید بھی مُجَلَّتْنَا

> کر لے توبہ رب کی رحمت ہے برای قبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی (وسائل بخشش ۱۷۱۳)

م المراكب المراكبيان من عن المراكبيات من عن الموقف المائية كل من خيات كراا عن قيامت كروز المرائيل المرائيول مين والاجائے گااور آگ كے دو بهاڑول كے درميان بنْ كَنْكُم دياجائكًا: يددنون بِهارْ نابوادرتولو!جب تولنے لَكُكَا تُوٓ ٱكُ أَحِ مَلادُ الحَكَ. ' (تفسيد دوحُ البيان ج ١٠هن ٢٦٤) كة البنيع 6 كا البنورة كا البنور



میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خوب خور فرمائے! مختصری زندگی میں چند فانی سِکے حاصل کرنے کیلئے اگر ؤنڈی مارلی تؤکس فکر رشد یدعذاب کی وَعید ہے۔ آج معمولی گری بَرداشت نہیں ہوتی تو جبنَم میں آگ کے پہاڑوں کی تَیْش کی مطرح سہی جاسکے گی! خُدارا! اپنے حال پر رَثْم کرتے ہوئے مال کی ہُوّں سے دُور رہے ، ورنہ مالِ غیرِ حَلال دونوں جہانوں میں وَبال بی وَبال ثابِت ہوگا۔

دووں بہا ہوں ہے وہ اس اس منتب (مُرتب ہوں ہے ہوں ۔ اس مشہور تا ہی بُرُ رگ حضرت سیْد نا وَبَب بن مُسَتِبه (مُرتب بیْد)

مشہور تا ہی بُرُ رگ حضرت سیْد نا وَبِی بارائیل کے ایک نوجوان نے

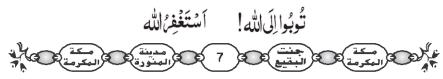
منابوں سے تو بری، پھر 70 سال مُسَلَسُ عبادت کرتا رہا، رات جا گنا اور دِن میں روزہ رکھتا، شکی سائے کے شخج آرام

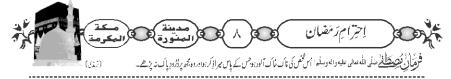
کرتا اور شہولی عُمرہ فیڈا کھا تا۔ جب اُس کا اِنِقال ہوگیا تو اُس کے بعض دوستوں نے اُسے خواب میں دکھر سارے

مافعل اللّٰهُ بِک؟ لینی اللّٰه عَوْمَ جَلَّ نے تیر ساتھ کیا مُعاتلہ ہوگیا آور سے بنایا: اللّٰه عَوْمَ جَلَّ نے میر اس اس کا اِنِقال ہوگیا آور سے بنایا: اللّٰه عَوْمَ جَلَّ نے میر اس اس کے مالیک کی اجازت کے بغیروائتوں میں خلال کرلیا تھا (اور سے معالمہ کٹونُ الْجِب دکا تھا) اور وہ مُعاف کروانا رہ گیا تھا اس کی وجہ سے میں اب تک جنّت سے روک دیا گیا ہوں۔'' (تنبید النعقیدین میں د)

میں میں اس کے مالیک کی اجازت کے بغیر لے کرائی سے دائتوں میں خلال کرلیا اور پھر بے مُعاف کروائے اُس نے مالیک کی اجازت کے بغیر لے کرائی سے دائتوں میں خلال کرلیا اور پھر بے مُعاف کروائے اُس کے مالیک کی اجازت کے بغیر لے کرائی سے دائتوں میں خلال کرلیا اور پھر بے مُعاف کروائے اُس نے مالیک کی اجازت کے بغیر لے کرائی سے دائتوں میں خلال کرلیا اور پھر بے مُعاف کروائے اُس کے مالیک کی اجازت کے بغیر لے کرائی سے دائتوں میں خلال کرلیا اور پھر بے مُعاف کروائے اُس کے مالیک کی اجازت کے بغیر لے کرائی سے دائتوں میں خلال کرلیا اور پھر بے مُعاف کروائے اُس کے مالیک کی اجازت کے بغیر لے کرائی سے دائتوں میں خلال کرلیا اور پھر بے مُعاف کروائے

اُس نے ایک پڑ**نکا** اُس کے مالیک کی اِجازت کے بیغیر لے کراُس سے دانتوں میں خِلال کرلیااور پھر بے مُعاف کروائے اِنتِقال کر گیا۔ ذرا سو چینا غور کیجئے!!اب ایک تینکے کی کہاں بات ہے! آج کل تو لوگ بڑی بڑی قیمتی اَمانتیں ہُڑپ کرجاتے اور ذَکارتک نہیں لیتے!

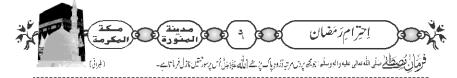




مسلمانو! دُرجاوً!! حُفُوقُ الْعِياد (لِيمَى بِندوں عَرَقِقَ) كَامُوا مُهاكِد بَهِايت مسلمانو! دُرجاوً!! حُفُوقُ الْعِياد (لِيمَى بِندوں عَرَقِقَ) كَامُوا مَا لِهِ بَهِا مِيا اُس كُوگالِي و عِدى، آئنهي و مُهاكر ر المادهمكايا، دائية والماء دهمكايا، وانت ذَيَك أن جس ساس كاول وُكها ـ الْغُوض كسي طرح بھی بےاجازتِ بَثَرَیْ اُس کی دِل آ زاری کی یا قرضہ د بالیا بلکہ بلااجازتِ قَرْضخواہ یا بغیرصیح مجبوری کے قَرْض کی ادا ئیگی میں تاخیر بی ک ، پیسب بندول کی حق تلفیال میں فرض کی بات چلی ہے تو یہ بھی بتاتا جلوں کہ حُبَّعةُ الْإسلام حضرتِ سِيّدُ نا المام محمہ بن محمد غز الی عَلیهِ رَحْمةُ اللهِ الوال '' كيميائے سَعادت'' ميں أَفْلَ كرتے ہيں:' دجھ شخص قرض ليرّا ہے اور بينيّت كرتا ہے كہ میں انچھی طرح ادا کردوں گا توا**للہ** عَوْمِدًا می کی حفاظت کیلئے چندف_{یر} شنے مقرّر فرمادیتا ہے اور وہ دعا کرتے ہیں کہ اس کا قرض ادا ہوجائے''(انطو:ابتعاث السّامةج ٢ هـ ٠٠٤) اورا گرقَرض دارقَرض ادا كرسكاني جوتو قَرض خواه كي مرضى كے بينيرا كرا يك گھڑ كى بھر بھی تاخیر کریگا تو گنہگار ہوگا اور ظالم قرار پائے گا۔خواہ روزے کی حالت میں ہویا سور ہا ہواوراس پر **اللہ** عَزْوَجُلَّ کی لعنت اُترتی ہے۔ یہ گناہ توابیاہے کہ نیند کی حالت میں بھی اس کے ساتھ رہتا ہے۔اگر اپناسامان بچے کرفٹرض اوا کرسکتا ہے تب بھی کرنا پڑے گا ، اگر ایبانبیل کرے گا تو گناہ گارہے۔اس کا پینٹل کبیرہ گنا ہول میں سے ہے مگر لوگ اسے معمولی خیال

صَلُّواعَكَ الْحَبِيبِ! صلَّى اللهُ تعالى على محتَّى

میرے آقاعلی حضرت، امام اَئل سنت، مولانا شاہ امام اَئم رَضا میرے آقاعلی حضرت، امام اِئل سُنت، مولانا شاہ امام اَئم رَضا میں میرے آقاعلی حضرت، امام اِئل سُنت، مولانا شاہ امام اُئم رَضا حَمْد وَ اَن عَلَيهِ وَهُمَة النَّهُ النَّهُ اللَّهِ عَمْد فَاللَّهُ عَمْد اللَّهُ عَمْد فَاللَّهُ عَمْد فَاللَّهُ عَمْد اللَّهُ عَمْد اللَّهُ عَمْد اللَّهُ عَمْد اللَّهُ عَمْد اللَّهُ عَمْد اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ



حالت میں مرگیا اور قرین (قرض) لوگوں کا اِس پر باقی رہا، اِس کی نیکیاں اُن (قرض خواجوں) کے مُطالِّے میں دی جائیں گی اور کیونکر دی جائیں گی (لینی سطرح دی جائیں گی یہ بھی تُن لیجے) تقریباً تین بیسہ قرین (قرض) کے بوض (لینی برلے) سات سونمازیں باجماعت (دبی پڑیں گی)۔ جب اِس (قرضہ دبالینے والے) کے بیاس نیکیاں نہ رہیں گی اُن (قرض خواجوں) کے گناہ اِس (مَقُروض) کے مر پرد کھے جائیں گے اور آگ میں چھینک دیا جائے گا۔'' (فتانی دضویہ جو مصر ۱۹ ملفضا) مت دبا قرضہ کی کا نابکار

تُوبُوا إِلَى الله! أَسْتَغُفِمُ الله

ا میٹھے میٹھے اسلامی بھا مئیو! وُنیا میں کسی پر ذَرَہ برابرُ طُلْم کرنے والا بھی جب تک مُظُلوم کوراضی نہیں کرلے گا اُس وَثْت تک اُس کی خَلاصی (لیمنی چُوکارا) ناممکن ہے۔ ہاں ، **الله** عَزُوجَلَّ اگر حیاہے گا تو اپنے فَضْل وکرم سے قیامت کے روز طالم و مَظْلُوم میں صُلِح کروادےگا، بَصُورتِ دِیگراُس مُظْلُوم کوظالم کی تیکیاں دے دی جائیں گی، اگراس ہے بھی مُظْلُوم یا مُظلومین کے حُتُوُق اوانہ ہوئے تومظلومین کے گناہ ظالم کے مَر برِدُ ال دیئے جائیں گےاوروہ جہتمّ مَرَسِیدکردیا جائے گا۔وَالْعِیادُ بِاللّٰہِ معالمٰی ۔ ع مل ؟ تا جدار مدينة منوّره ، الطالِ مكّر مكرّمه صَنَّ الله تعالى عليه والهوسلَّم فَ صَحالبة ركرام و المنطق المنطقة المنط الرِّفْوَان فَي عُرض كَى: يارسولَ الله صَمَّالله والموسلم إلى عم ميس مَ مُقْلِس الله والمواسلم إلى م والدوسلَّم نے اِرشاوفر مایا: ''میری اُمّت کا مُفْلِس **تر بی ^فخض وہ ہے جوقیامت کے دن نُما**ز ،روزہ ،زکو ۃ تو لے کرآئے گامگر ساتھ ہی کسی کوگالی بھی دی ہوگی ،کسی کوتُثَبَت لگائی ہوگی ،اُس کا مال ناحق کھایا ہوگا ،اس کا خون بہایا ہوگا ،اس کو مارا ہوگا ، پُس ان سب تُناہوں و کا است



کے بدلے میں اس کی نیکیاں کی جا کمیں گی، پس اگر اس کی نیکیاں خُثم بوجا کمیں اور مزید کوثی دار باتی ہوں تو بدلے میں اُن (لیتی مُظلوموں) کے گناہ لے کر اِس (لیتی ظالم) پر ڈالے جا کمیں گے پھراس (ظالم) مُخص کوجہتم میں ڈال دیاجائے گا۔''

(مسلم ص١٣٩٤حديث٢٥٨١)

یادر ہے! پہاں ظالم ہے مُرادِشِرْف قاتِل، ڈاکو یا ماردھاڑ کرنے والا ہی نہیں بلکہ جس نے بظاہر کسی کی تھوڑی ہی بھی حق تلفی کی مُثلًا کسی کا ایک آدھ روپیہ ہی دبالیا جو نہ بنا تا اُڑا کر یا بلا اجازتِ شَرْقی ڈانٹ ڈ پَٹ کر کے یا غُصّے میں گھور کر دل دُ کھایا موئے اِس کے مودہ بھی ظالم ہے۔اب یہ جُدا بات ہے کہ جس پر اِس طرح کے ظُکم ہوئے اِس

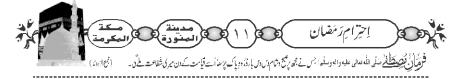
'' منظلوم'' نے بھی'' اُس ظالم'' کی بعض حق تکفیال کی ہول، اِس صورتِ حال میں دونوں ایک دوسرے کے حق میں جُدا مُعاملات میں 'دفالم'' بھی ہیں اور'' منظلوم'' بھی۔

حضرتِ مَيْدُ نا عبدُ الله انتيس رَحْهُ اللهِ تعالى عليه فرمات بين الله عَنْدَ عَلَى قيامت كون ارشاوفرمائ كا:

د كوئى دوزخى دوزخ بين اوركوئى جنّى جُنّت بين داخل نه بوء جب تك ده حُقوق الْعِباد كابدله ندادا كرے ــ "يعنى جِس
كسى كاخَق جس كسى نے دَبايا بواس كا فيصله بونے تك دوزخ ياجئت بين داخل نه بوگا - (مَنسِيه السَّعَوَيْن من ٥٠) حُقُوقُ
الْعِباد كَانْفُسِلُ معلومات كيك مكتبهُ المدينه كامطبوع تحريرى بيان ظُلُم كا أشجام ضَرور كلاحظ فرمائي -

یاالله عَوْدَ جَلَّا ہم سب مُسلمانوں کوایک دُوسرے کی حق تُلفی سے بچااورائ سلط میں جو کچھ کوتا ہیاں ہو بھی میں ان سے کِّن تو ہر نے اور اِنْبین آئیس میں مُعاف کروالینے کی تو نیق مَرحمت فرما۔ اُجِین بِجابِح النَّبِیِّ الْاَحمین صَفَالله معده والموسلَم

صَلُّواعَكَى الْحَبِيبِ! صلَّى اللهُ تعالى على محمَّد



ٔ حضرتِ سَيِّرُ تا عبد اللَّه ابنِ مسعود رض الله تعالى عنه سے روایت ب: نبيول كے سلطان ، رُحْمتِ عالميان صَلَى الله تعالى عليه واله وسلَّم كا



چنت میں دائیل ہوگا اورجس کی موت ایوم عرفد (لینی 9 فوالجعقبة المحوام) كو قت آئی وديكی جنت ميں داخل ہوگا اورجس كی موت صَدَقْد وين كَ حالت سن آكَ ووجي واخل جنَّت بوكا-" (حِليةُ الاوليساء ع مص ٢٦ حديث ٢١٨٧) حفرت سَيِدُ ناالس بن ما لك رہی اللہ تعالی عندے روایت ہے کہ ما وِرَمَضان میں مُرووں سے عذابِ قَبْراُ تُھالیاجا تا ہے۔ (شَرحُ الصُّدُورِ مِن١٨٧)

كل حَجَرٌ ﴾ [أمُّ المُمُّو منين سِّيِّدَتُنا عائِشه صِدِّليتْدون الله تعلى عنها سروايت ب: أنثميا كيسرتاج، صاحبِ معراح صَفَ الله تعالى عليه والهوسلَّم كا ارشادِ بِثَارت بْنَمِياد وزے کی حالت میں جس کا اِنْتِقال ہوا، **اللّٰہ** عَلَوْمَجَلَّ اُس کو قیامت تک

(ٱلْفِردُوس بِمَا ثَوْر الْخِطابِ جِ٣ص٤٠٥ حديثُ٧٥٥٥)

کے روز وں کا ثواب عُطافر ما تاہے۔''

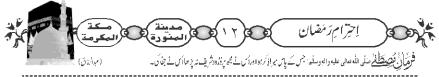
صَلُّواعَكَى الْحَبِيبِ! صلَّى اللهُ تعالى على محبَّد

ور الهوسلَّم كوفرمات بوئے سنا:''بيرَمَضان تبہارے پاس آگيا ہے،اس



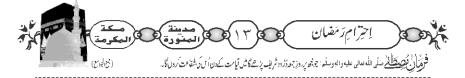
میں جنّے کے درواز کے کھول دیجے جاتے ہیں اور جہتم کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں اور شیاطین کوقید کر دیا جاتا ہے بحروم ہے وہ شخص جس نے رَمَضان کو بایااوراس کَ مَغْفِرت نه ہوئی کہ جب اس کی رَمَضان میں مَغْفِرت نه ہوئی تو پھر کب ہوگی!''







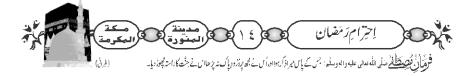
المنبارك كالمرك المنابرة المنبارك معام مُثابَده يُن به كردة مَضانُ الْمُبارَك الْمُبارَك الْمُبارَك الْمُبارَك الْمُبارَك معام مُثابَده يُن به كردة آباد بوجاتى بين على المرابي من المرابي بين المرابي بين المرابي ال



سَبَبَ سَرُشُ شیاطین بے حدیکیِر چکے ہیں اور مادِ دَمَضانُ الْمُبادَك كَى سارى كُسَروه عِيد كے روز بى اِکال دینا چاہتے ہیں،
تفریح گاہیں بے پرده عورَتوں اور مَرْدوں سے بَعَر جاتی ہیں،عید کے لئے نئی فیلمیں اور جدید ڈرامے لگا دیئے جاتے ہیں،
آ واشیطن کے باتھوں بے تارمسلمان کِعلونا بن كرره جاتے ہیں، مگرا لیے خوش نصیب بھی ہوتے ہیں جو اللّٰ فیر ہے الْعِقّ تُعلق عَلَیْ تَعلیٰ کی یا دے فقات نہیں كرتے اور شیطن کے بَه كانے سے تحقُوظ دہتے ہیں۔

کردی، تجوی نے یہ دیکھتے ہی اپنے بیٹے کوایک ظَمانچہ رَسِید کردیا اور ڈانٹتے ہوئے کہا: کجھے رَمَضانُ الْمُبارَك کے مہنے ہیں مسلمانوں کے بازار میں کھاتے ہوں عَرَمُ نہیں آئی! لڑکے نے کہا: اباجان! آپ بھی تو رَمَضان شریف میں کھاتے ہیں۔ والد نے کہا: میں مسلمانوں کے بازار میں کھاتے ہیں کو گھا تا ہوں، اِس ماوِمُبارَک کی بے حُرمی نہیں کرتا۔ پچھ عرصے نے کہا: میں مسلمانوں کے سامنے بین کرتا۔ پچھ عرصے بعد اُس خفس کا اِنتقال ہوگیا۔ کسی نے خواب میں اُس کو جنّت میں شہلتے ہوئے دیکھا تو جرت سے بُوچھا: تُو تو بَحوی (یعن آگ کا بغران کی قائد بھی ایک ہوئے تھی ہیں بھی تو ہوئے ایک نے اِنتھاں کے ایک نے اِنتھاں کے ایک کے ایک کی دولت سے اور مرنے کے بعد جنّت سے مُشرِّف فر مایا۔ 'ریُونا اُلْہِ اَلْہِ اِللّٰہِ عَلَیْ اَلٰہِ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اَلٰہِ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہُ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہُ اللّٰہِ اللّٰہُ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہُ اللّٰہِ اللّٰہُ اللّٰہِ ا

المنبارك كا المنبارك المنبارك

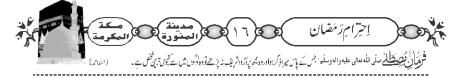


اَوَّل تو وہ روز ہنہیں رکھتے، پھر چوری اور سینہ زَوری ایُوں کہ روزہ واروں کے سامنے ہی سگریٹ کے کُش لگائے، پان کیاتے ، جی کہ بَعض تَوَاتنے بے باک و بے مُروَّت کہ سرِعام پانی پیتے بلکہ کھانا کھاتے بھی نہیں شر ماتے۔ایسے لوگوں کیلئے فقہی کتابول میں تُخْت سزا کا تحکم ہے۔

گُلے چھڑ مے اُڈائیں گے؟ کیا آپ کوئر نائبیں؟ کیا اِس دُنیا میں ہمیشہ اِسی طرح دَنْدناتے چھریں گے؟ یا در کھے! ایک نہ ایک دِن موت ضَرور آئے گی اور آپ کا رشۂ حَیات مُنْقَطع کر کے (لین کاٹ کر) نرم وآ رام دِہ گَدَیلوں سے اُٹھا کرفرشِ خاک پر مُلادے گی، ہرطرح کے سامانِ طَرَب سے آ راستہ دیئیراستہ کمروں سے نکال کر اندھیری قَبروں میں پہنچادے گ، پھر پچھتانے سے بچھ ہاتھ نہ آئے گا، ابھی مَوقع ہے، گناہوں سے پٹی تو بہ کر لیجئے اور روزہ وَنَمَازی پا بندی اِضتیار سیجئے۔

کرلے توبہ رب کی رحمت ہے بڑی قبر میں ورنہ سزا ہوگ کڑی (وسال بخشش سVIT)

دازالْا مارات متشقّط کی ایک گارمنٹ فیکٹری میں نلازم ہوگئے۔<u>199</u>2ء میں **دعوتِ اسلامی** کے مَدَ نی ماحول ہے دابَستہ ا یک اسلامی بھائی کام کے سلسلے میں ان کی فیکٹری میں بھرتی ہوئے۔ان کی **انفرادی کوشش سے اَلْحَمْدُ لِلْم**َعَوْمَ جَلَّوه نَمَا زی بنے۔فیکٹری کا ماحول بَہُت ہی خراب تھا بصرف ان کے شُعبے ہی کو لے لیجئے اُس میں آٹھ یا نوٹیپ ریکارڈ رتھے جن کے ذَریعے مختلف زَبانوں ، مَثَلًا اردو، پنجابی ، پشتو، ہندی اور بنگالی وغیرہ میں اُونچی آواز کے ساتھ گانے چلانے کا سلسله رَبتا - دعوتِ اسلامی والے عاشق رسول کی صُحبت کی بَرکت سے الْکھند لله عَوْدَ بَلَّ وہ گانے باجوں سے مُعَنَفِّر ہو كتربابهم مشور يسانهول في مكتبة الكمدينه سي جارى بوف والى سنتول بعرب بيانات كى كيسسي جلاني شُروع کردیں۔ابیداءً بعض لوگول نے مخالفت بھی کی مگرانہوں نے ہمت نہیں باری۔ اَلْحَمْدُ لِلْهُ عَلَوْجَلَّ سَنْتُوں بھرے بیانات چلانے کی بَرَکات کاخودان رِ بھی طُہُور ہونے لگا۔ بِاکْشُوس، قَبْر کی میلی رات، نَیر کی و نیا، بدنصیب دولہا، قَبْر کی ا نگار اور تلین قبریں نامی بیانات نے انہیں ہلا کرر کھ دیا، آ خِرت کی تیاری کی مَدَ فی سوچ ملی اور ان کا دل گناموں سے ۔ نَقْرَت کرنے لگا۔ اِس دَوران چنداورافراد بھی سنتوں بھرے بیانات سے مُتأَثِّر بوکر قریب آ گئے ۔ جنہوں نے ان کو تیکی کے کامول میں لگایا تھا وہ عاشق رسول ٹلاز مت چھوڑ کریا کتان لوٹ گئے۔انہوں نے یا کتان ہے۔سنتوں بھرے بیانات کی90 کیسٹیں منگوالیں۔ پہلےان کی فیکٹری میں صِرف 50 یا60 نمازی تھے بیانات تُن تُن کرنماز یوں كى تعداد برصتے برصتے ألْحَمْدُ لِلْهُ عَوْمَلِ 200سے 250 موكنے۔ انہوں نے ل كر400 واث كافيتى اسپيرخريد کرا پنی منزل کی دیوار برنَصْب کرلیااوردهوم دهام سے تکیسٹیں چلانے لگےروزانہ تلا وتِ کلام یاک،نُعْت شریف اورسنتوں بھرے بیان کی کیسِٹ چلانے کامعمول بنالیا۔ رفتہ ان کے پاس 500 کیسٹیں جمع ہوگئیں۔ اُن کا کہنا ہے کہ مجھ سمیت یا فی اسلامی بھائیول نے این آب کو دعوت اسلامی کے مَدَ نی رنگ میں رنگ لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلْهُ عَوْمَ جُلَّ معجد وَرْس کا آغاز ہو گیا۔ پھر پچھ عرصے بعدرفتہ رفتہ ان کی فیکٹری میں **ہفتہ وارسنّتوں بھرا اجتماع** شُروع ہو گیا، اجتماع میں کم دیش 250 اسلامی بھائی شرکت کرتے تھے، مدر رسة المدينه (برائے بافان) بھی قائم بوگيا سُنَّوں کی بہاری آنے

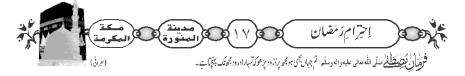


لگیں، مُتَعَدِّد اسلامی بھانیوں نے اپنے چِبرے برِمَد فی آقا صَفَّالله تعالى عليه والهو وسلَّم کی مَحَبَّت کی نشانی مُبارک وارُھی بچائی، 20سے 25 اسلامی بھائیوں کے مروں پر مُما کے کتاج جُمگانے گئے۔ ان کی فیکٹری کے منجر ابتداءً کیسٹیں جلانے وغیرہ سے مُنْع کرتے رہے مگر بیانات کی کیسٹوں کی آوازان کے کانوں میں بھی در گھولتی رہی اور الْدَحَمْدُ لِللهُ عَزُوجَلَّ جِلانے وغیرہ سے مُنْع کرتے رہے مگر بیانات کی کیسٹوں کی آوازان کے کانوں میں بھی در گھولتی رہی اور الْدَحَمْدُ لِللهُ عَزُوجَلَّ بِاللَّهِ وَهُ بِسَائِقِی وَارْسَی بھی بالی۔

وہ اسلامی بھائی وائیں پاکستان آ چکے ہیں اور انہیں باب الْمدینہ کراچی کے ایک ڈویٹرن کی مُشاوَرت کی حیثیت سے سنتوں کی خدمت کی سعاوت بھی ملی ۔ اَلْحَمْدُ لِلْمُعَوْدَ عَلَّ مکتبهٔ اَلْمدینه سے جاری ہونے والے سُنُّوں بھرے بیان یا بیانت کی کیسٹوں کے ذَرِ اِلْحِیا اصلاح کا سامان ہوا۔ ہر اسلامی بھائی اور اسلامی بہن کوچا ہے کہ وہ سنتوں بھرے بیان یا بیانت کی کیسٹوں کے ذَرِ اِلْحَالَ کے کیسٹ روزانہ سننے کا معمول بنا لے، اِنْ شَا آؤاللَّهُ عَنْوَ بَلَ اللَّهِ عَنْوَ بَلَ اللَّهُ عَنْوَ بَا اللَّهُ عَنْوَ بَاللَّهُ عَنْوَ بَاللَّهُ عَنْوَ بَالِ اللَّهُ عَنْوَ بَاللَّهُ عَنْوَ بَالَ اللَّهُ عَنْوَ بَالَاهُ عَنْوَ بَالَ اللَّهُ عَنْوَ بَالِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْوَ بَلِ اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَنْوَ بَالْ اللَّهُ عَنْوَ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ وَمِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْوَ بَالْ لِلْهُ عَنْوَ بَالْ اللَّهُ عَنْوَ اللَّهُ عَنْوَ وَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ وَمِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْوَ اللَّهُ عَنْوَ وَمِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ وَمِنْ اللَّهُ عَنْوَ وَمِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَنْوَ وَمَنْ اللَّهُ عَنْوَ اللَّهُ عَلَى اللَّ

المدينة المدي

الیے بھی دیکھے جاتے ہیں کہ وہ برسہابرس سے سنتوں بھرے اچھاع میں حاضر ہوتے ہیں گراُن پر مکدُنی رنگ نہیں چڑھ پاتا۔ شاید اِس کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ وہ بیٹھ کر تو تُجہ کے ساتھ بیان نہ سنتے ہوں ، بے پروائی کے ساتھ اِدھراُدھر دیکھتے ہوئے یاموبائل فون پر باتیں وغیرہ کرتے ہوئے سننے سے بیانات کی بَرَکات کہاں سے ملیں گی! یا در ہے! مُخْفَلت کے ساتھ تھیمت سننا کُفار کی صِفَت ہے مسلمانوں کواس مَرَکت سے بچنا ضَروری ہے چُٹانچہ پارہ 17 مُسُون اُلگا اِیک کو ک

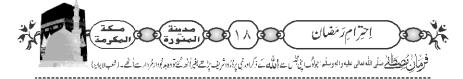


آيت نمبر 2 اور 3 مين ارشادِربُ الْعِزّت جَلَّ جَلاَ لَهُ بِ:

تو جمعة كنز الابعان : جبان كرب ك پاس انيين كونى نئ نفيوت آتى بوق النبين سنة مركهياتي بوت ،ان ك دل كهيل مين يزك بين - مَايَأْتِيْهِمُ مِّنْ ذِكْرِمِّنْ مَّ بِهِمُ مُّحُدَثِ الداستَهُ عُوْهُ وَهُمُ يَلْعَبُوْنَ أَلَّ لاهِيَةً فُلُو بُهُمْ لَ

ہے: ''اے اللّٰه عَوْدَ مِلَّ الْهِ عَوْدَ مِلَّ الْهِ عَوْدَ مِلَ اللّٰهِ عَوْدَ مِلَ اللّٰهِ عَوْدَ مِلْ اللّٰهِ عَوْدَ مِلَ اللّٰهِ عَوْدَ مِلْ اللّٰهُ عَوْدَ مِلْ اللّٰهِ عَلَيْ اللّٰهِ عَلَيْ اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَيْ اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَيْ اللّٰهُ عَلَيْ اللّٰ اللّٰهُ عَلَيْ اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْ اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْ اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْ اللّٰهُ عَلَيْ اللّٰهُ عَلَيْ اللّٰهُ عَلَيْ اللّٰهُ عَ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!معلوم ہوا جہاں ماہِ رَمّضانُ الْمُبارَك كَ تَظِيم كرنے والوں كيلئے أخْروى إنعامات وإكرامات كَ المحت (المعدمة) المبنوع البنوي على (17) المبنودة الم

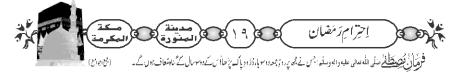


بِثَا رَات مِیں وہاں اِس مبارَک مہینے کی ناقدری کرتے ہوئے اِس میں گُناه کرنے والوں کیلئے وَعیدات بھی ہیں۔ اِس عدیثِ
پاک میں نشرا ورچز پینے اور وَمِن پر بُہُتان باندھنے کا تُصُوصیت کے ساتھ تذکرہ ہے یا در کھئے اِشراب اُمُّ الْمُحَباثِث (لینی بُرائیوں
کی ماں) ہے اِس کا بینا حرام اور جہتم میں لے جانے والا کا م ہے۔ حضرتِ تیدُ ناجا پر دھی الله تعالی عندسے روایت ہے: سرکار مدینہ میں اللہ تعالی علیدہ والدوسیّم نے فرمایا: ''جو چیز زیادہ مِقدار میں نشدال نے واس کی تھوٹری کی فیڈرار کی حرام ہے۔' (ابودالدہ عامدہ عدید ۲۵۸۰)

مُومِن پر بُہتان با ندھنا بھی حرام اور جَبَّم میں لے جانے والا کام ہے، حدیث پاک میں ہے: ''جوکی مُؤمِن کے بارے میں ایسی چیز کہے جواس میں شربوتو اللّه عَوْدَ جَلَّ اُس (بُہتان تراش) کوائس وَقْت تک دَدْخَةُ الْحَبال میں رکھے گا یہاں تک کہ وہ

ا پنی کین ہوئی بات سے نکل جائے۔(ابوداؤدج مصن ۲۷ عدید ۲۷۰۰۰) وَ هُ غَدُّ الْحَبالَ جَبِّم میں وومقام ہے جہاں ووز خیوں کا خون اور پیپ جَنْ ہوتا ہے۔(براۃُ النناجیج جدص ۲۱۳) مُحقِق عَلَی الْإِطُلاق حفرت شاہ عبدُ الْحَقِّ مُحَدِّث وِ بلوی عَلَیورَهـ اَلْاَوالقرِی حدیث پاک کے اِس حقے:' یبال تک کروہ اپنی بھی ہوئی بات سے نکل جائے'' کے تحت فرماتے ہیں:'اس سے مُرادیہ ہے کہ جس عذاب کا وہ مُشَخِّق ہوچکا ہے اُسے بھی تنظے کے بعد پاک ہوجائے۔' (اَشِعْهُ اللَّمَعات جسم ۲۰ مُلَقَّ ال

سَلِيدَ مُنا اُمِّ هَا اُمِّ هَا اُمِّ هَا اُمِّ هَا اُمِّ هَا اُمِّ هَا اَمْ هَا الله عَلَمْ الله والدوسيَّم كافر مانِ عَبِرْت نِشَان ہے: 'مری اُمْت کون ومکان صَفّ الله تعالى عليه والدوسيَّم كافر مانِ عَبِرْت نِشَان ہے؟ وہ ماہ رَمَضان كاحق اوا كرتى رہے گے۔''عرض في لَنَّى: اِس ماہ ميں اِن كاد ليل ورُسوا ہونا كيا ہے؟ فر مایا:''اِس ماہ ميں اِن كاحرام كاموں كاكرنا۔'' پير فر مايا:''جس نے اِس ماہ ميں نِينا كيا يا شراب في اتوا كلے رَمَضان تك الله عَنْوَجَنَّ اور جَنِين من كا الله عَنْوَجَنَّ اور جَنِين من اس اِلعنت كرتے وہ ہيں اگر مِيْحُض اگلاماہ ورَمَضان يا نے سے پہلے ہی مرگيا تواس ك



یاس کوئی الین نیکی نہ ہوگی جواہے جہنم کی آگ ہے بچا سکے لیستم ماور مضان کے مُعاسلے میں ڈرو کیونکہ جس طرح اِس ماہ یں اور مہینوں کے مُقاسبِ میں نیکیاں بڑھادی جاتی میں اِس طرح گنا جوں کا بھی مُعامَلہ ہے۔' (مُدجَم صفيدج اصر٢٤)

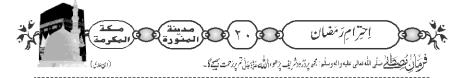
تُوبُوا إِلَى الله! اَسْتَغْفِمُ الله

مہینوں کے مُقابِلے میں جس طرح نیکیاں بڑھادی جاتی ہیں اِسی طرح ویگرمہینوں کے مُقابِلے میں گنا ہول کی ہَلا کت خَیز یاں بھی بڑھ جاتی ہیں۔رَمَضان شریف کے علاوہ بھی گُنا ہوں سے بچنا ہی چاہئے۔حضرت سِیْدُ نا ابُو ہُر رِود معی المعتمل عند بیان کرتے ہیں کد رسول الله صَدّالله تعالى عليه والهوسلم كا قرمانِ عاليشان بي:جب بندوكو في كناه كرتا بي واس كورل ميں ايك سياه نُقْط پيدا ہوتا ہے، جب اس مُناه ہے باز آ جا تا ہے اور توبہ واستِنغفار كرليتا ہے تو اس كا ول صاف ہوجا تا ہے اور اگر پھر گنا وكر تا ئة وه أَقْطَ بر حتام بيان تك كه بوراول سياه بهوجاتا ب-اوريكي وه زَبَك بي جس كاذِ كُر الله تَعلق ف اس طرح فرمايا ب:

گُلَّا بَلُ سَنَّتُ مَا اَنَ عَلَى قُلُو بِهِمُ مَّا كَانُوُا ترجَمهٔ كنزالايمان :كونَيْمِيں بلدان كوول پرزنگ پڑھاديا

پگسِبُونَ ا (پ۳۰المطففین:۱۶) جان کی کمائیوں نے۔

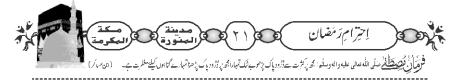
ا إلى بياقَلَى كاعِلاج شَرورى جاور إلى كعِلاج كالكِمُوَّ فِي وَرِلْعِدَى جامِع شَرا لَط بيرصا حِب عنبیت بھی ہے،البذائسی ایسے مُرشِد کا مُرید بن جائے جو پر ہیز گار اورُ تَتَّبِعِ سُنَّت ہو،جس کی اِ ن إلى المُصْطَفِّى عَزَّوَجَلَّ وصَلَّى الله تعالى عليه واله وسلَّم كى يا و دِلائے ، حَس كَي تُفتَّكُو صَلَّوة وسُنّت كا الله واله وسلَّم كى يا و دِلائے ، حَس كَي تُفتَّكُو صَلَّوة وسُنّت كا الله عليه واله وسلَّم كى يا و دِلائے ، حَس كَي تُفتَّد عَلَى الله والله وسلّم كى يا و دِلائے ، حَس كَي تُفتَد كا الله وسلّم كى يا و دِلائے ، حَس كَي تُفتِد عَلَى الله وسلّم كى يا و دِلائے ، حَس كَي تُفتَد كا الله والله وسلّم كى يا و دِلائے ، حَس كَي تُفتِد وسلّم كى يا و دِلائے ، حَس كَي تُفتِد كَي الله وسلّم كى يا و دِلائے ، حَس كَي تُفتِد كَي مِن الله وسلّم كى يا و دِلائے ، حَس كَي تُفتِد كُي عَلَى مَا وَاللّهُ وَسُنّا عَلَى الله وَسُلّم كَي يَا وَلِلْكَ ، حَس كَي تُفتِد كُي عَلَى الله وَلائم كَي عَلَى الله وَلائم كُي عَلَى الله وَلائم كَي عَلَى الله وَلائم كَي عَلَى الله وَلائم كَيْ عَلَى الله وَلائم كَيْ عَلَى الله وَلائم كَي عَلَى الله وَلائم كَي عَلَى الله وَلائم كَيْ عَلَى الله وَلائم كَيْ عَلَى الله وَلائم كَيْ عَلَى الله وَلائم كَيْ عَلَى الله وَلائم كَي عَلَى الله وَلائم كَيْ عَلَى الله وَلائم كَلُولُونِ كُلّائم كَلْ الله وَلائم كَلْمُ عَلَى الله وَلائم كَلْمُ عَلَى الله وَلائم كُلُونُ الله وَلائم كُلُونُ وَلائم كَلْمُ وَلِي عَلَى اللّائم كُلُونُ وَلائم كُلُونُ وَل **كُولِ كُولِ اللَّهِ اللَّ**



پیرِکائل مُیسَّر آگیا تو اِنْ شَاءَاللَّه عَنَوَجَلَّ کِی توبی سعادت نصیب ہوگی اور اللَّهُ دِبُّ العِرْت کی رَثَت سےول کی سیاسی کاعِلاج ہوجائے گا۔

> مجھے کی توبہ کی تونی دیرے پ عمدار حم یاالی (مان المحرث میں اللہ معلی اللہ علی محمد م

المُمر تَصلَى المُمرَّ عَلَى المُمرَّ عَلَى الْمُمرَّ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُلْكُولُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُولُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

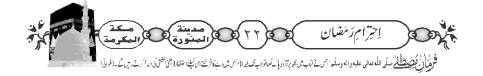


ك ورميان جينني بردَ ب حائل تقيم مما أنهاديئ كئة إلب ايك قَبْرُ كا بهيا نك منظر آپ كے سامنے تھا! كيا و كيھتے بيل كه مُرده آگ كَى لَيْنِيٹ بيس ہے اورر وروكر آپ كَنَّمَ اللهُ تعالى وَجْهَهُ الْكِينِيم سے إس طرح قَريا وكرر ماہے:

يَاعَلِيُّ! اَنَا غَرِيُقٌ فِي النَّارِ وَحَرِيُقٌ فِي النَّارِ_

کوں نہ مُشکِل اُشا کیوں تم کو!
تم نے اگری مری عالی ہے صَلَّحالیٰ علی محمَّد صَلُّحالیٰ علی محمَّد

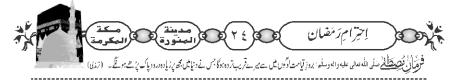
مدينة المكرمة البقيع 21 المكرمة المكرم



كِنْهِ! **الله** عَزْدَجَلًّ كَى عطاسي ٓ پدن^ى الله نعالى عندائل تُبُور سے ُّنعتگوفر ماليا كرتے تھے۔ايك اور **ركايت** بيشِ خدمت ہے: پُیٹانچیمشہور تابِعی بُرُرگ حضرت ِسَیِّرُ ناسعید بن مُسیَّب مضاللہ تعدل عند فرماتے ہیں: ایک بار ہم امیوُ الْمُؤ مِنین حضرت مولائے كائنات،على الْمُو مَضْى تَيرِخدا كَهُمَ اللهُ تعالى وَجْهَهُ الْكِينِم كِهمراه مدينة مثوَّرَه كَ فَبْرُستان كَنَّ حَفرت مولیٰ علی كَيِّمَاللهُ تعال وَهِهَهُ الْكِينِهِ نَهُ قَبْر والول كوسَلام كيا اور فرمايا: احقَبْر والواجم ايي خبر بناؤ ك يا بهم تهجيس بنائيس؟ سِّيدُ ناسعيد بن مُسيَّب دهى المعتدل عند فرمات بين كهم ن قَبْرِتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكُتُهُ " كَي آواز سُنی اورکوئی کہنے والا کہدر ہاتھا: یا احسر الممئو مینین! آپ ہی خبرو یجئے کہ ہمارے مرنے کے بعد کیا ہوا؟ حضرت مولی علی گئة اللهٔ تعالی وَجْهَهُ الْکَهِیْمِ نے فرما یا بُن لوا تمہارے مال تقسیم ہوگئے ،تمہاری بیویوں نے دوسرے نِکاح کر لئے ،تمہاری اُولاد تييموں ميں شامل ہوگئى ،جس مكان كوتم نے بَهُت مَضْبوط بنايا تھا اُس ميں تمہارے دَثَمَن آباد ہوگئے ۔ابتم اپنا حال سُناؤ۔ پيُن كرامكة تَمْرُ سے آواز آنے لگی: يااميرَ الْمُؤ مِنِين! بهارئِ فَن بَهِتْ كرتارتار بوئے، بهارے بال جَهِرُ كرمُنْتَشِير بوئے، بهار مى کھالیں ٹکڑے ٹکڑے ہوگئیں ہاری آ ٹکھیں بہ کرزُ شمارول پرآ گئیں اور ہمار نے تقنوں سے پیپ بدرہی ہاورہم نے جو کچھ آ گے بھیجا (لینی جیے مل کئے) اُس کو پایا، جو کچھ پیچیے جیپوڑ ااُس میں اُقصان ہوا۔ ﴿ شَنُّ الصَّدُور ص ٢٠٩ ابن عَساكِر ٢٧٠ ص ٣٩٠) میٹھے شیٹھے اسلامی بھائیو! گُزشتہ دونوں جایات میں ہارے لئے عبرت کے بے شار مَدُ فِي پِھول مِيں۔زندہ انسان خوب مُجِهِدَ كتا ہے مگر جب موت كا شكار ہوكر قَبْر ميں أتار ديا جاتا ہے، اُس وَثْتَ آ تَکھیں بند ہونے کے بجائے حقیقت میں گُل چکی ہوتی ہیں۔ا جَمْعے اعمال اوررا وخُدائِ ذُواكْجِلال عَزْدَجَلٌ ميں ديا جوامال تو كام ٱتا ہے مَّر جو يَجِيرَدَهن دولت

(البقيع على (22) (الهنورة) و

یتھے چھوڑ آتا ہے اُس میں بھلائی کا اِمْکان نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے ، اُورَ تا ہے اُمْدِیم ہی ہوتی ہے کہ وہ اپنے مُرخُوم عزیز کی آخرت کی بہتری کیلئے مال کیشر خزرج کریں، بلکہ مرنے والدا گرحرام ونا جائز مال مَثَلُ گنا ہوں کے اُسباب جیسا کہ اُلاتِ مُوسِیقی، وڈیو گیمز کی دُکان، مُیوزک سینٹر ، سینما گھر، شراب خانہ، جُواکا اڈا، ملاوٹ والے مال کا دھو کے بھراکاروبار وغیرہ سیجھے چھوڑ ہے تو اُس مرنے والے کیلئے مرنے کے بعد تخت ترین اور نا قابلِ تصوُّر نقصان ہے۔ قبر کا بھیا تک مُخطر نا کی جگرگا بھیا تک کی بھرت ترین اور نا قابلِ تصوُّر نقصان ہے۔ قبر کا بھیا تک مُخطر علی جات سے وَرْبِ عِبْرت عالی جات سے وَرْبِ عِبْرت عالی جات سے وَرْبِ عِبْرت عالی جگر ہے۔ آہ اِصدا آھا و مُحسل کی نوجوان تکی میں کرکٹ، فُٹ بال وغیرہ کھیل حاصل کی جگرے آئی اور اِس طرح یہ بدنصیب خودتو عباوت سے محروم رَتِ بی بیں، دومروں کیلئے بھی مُصیبت کا جیش بین ، نہو خودعباوت کرتے ہیں نہ دومروں کیلئے بھی مُصیبت کا بی چھوٹ بینے ہیں ، نہو خودعباوت کرتے ہیں نہ دومروں کوکرنے ویتے ہیں۔ اِس قبم کے کھیل اللّٰ کہ عَوْبَکُلٌ کی یاد سے عافل کرنے والے ہیں۔ نیک لوگ تو اِن کھیوں دیکھا حال (Commentary) بھی نہیں بلکہ اِس قبم کے کھیلوں کا آتکھوں دیکھا حال (Commentary) بھی نہیں بنتے۔



والے ایک کھیل کا نام اور) تاش حرام مُطْلَق میں کدان میں علاوہ آبؤو کیب کے تصویروں کی تعظیم ہے۔ (نادی رضویہ ۲۶ص ۱۶۱)

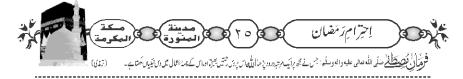
" پاس" (بلد برباد) کرنے کے بجائے تلاوتِ قُران اور فِر کرورُرُود میں وَقْت گُر ارنے کی کوشش فرمائے۔ بُھوک پیاس کی شِندت جس قَدر زیادہ مُحسوس ہوگی صَبْر کرنے پر اِنْ شَا اَءَاللّٰه عَدَّوْجَالَ تُواب بھی اُسی قَدَر زائد ملے گا۔ جبیبا کہ مُتقول ہے:

" اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ اَحْمَوٰ هَا۔ لِینی اَضْل عبادت وہ ہے جس میں مَشَقَّت زیادہ ہے۔" (شرح الطبیبی علی مشکاۃ المصابیع ج م ص ۱۷۲۹ تھے۔ آلفضی العبدی علی مشکاۃ المصابیع ج م ص ۱۷۲۹ تھے۔ آلفضی العبدی علی مشکاۃ المصابیع ج م ص ۱۷۲۹ تھے۔ آلفضی العبدی علی مشکلۃ المصابیع ج م ص ۱۷۲۹ تھے۔ آلفضی العبدی علی مشکلۃ المصابیع ج م ۱۷۲۷ تھے۔ آلفظی المور شکھ تا اور خُرج تھے۔ آلوں اور فضیلت زیادہ ہوجاتی ہے۔" (شرح مسلم للنّودی ج ٤ ص ۱۵۲) حضرتِ سِیْرُنا اہرا ہم بین اَدُہُم رَعْد المصابيد کا فرمان مُحَقِّم ہے:" دُنیا میں جو نیک عمل جتنادُ شوار ہوگا قیامت کے روز نیکیوں کے پلڑے میں اُناہی وَرُن وار ہوگا۔"

مرت سَيْدُ نامام محد بن محد من محد الاسلام حضرت سَيْدُ نامام محد بن محد من محد عز الى عليه وَهُدة الله الوالله المحد بن محد من محد عز الى عليه وَهُدة الله الوالله المحد بن محد من محد المحد ال

ج ۱هه ۲۱۶) (اگرچیافضل کم سونا بی ہے پھر بھی اگر کسی کی حق تلقی نہ ہوتی ہوا در کوئی مانِع شَرْعی نہ ہوتو ضَر دری عِبادات کےعلادہ کوئی شخص سارا وقت سویار ہےتو گناہ گار نہ ہوگا)

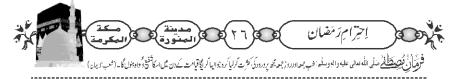
میٹھے میٹھے اسملامی بھائیو! ساف ظاہر ہے کہ جو دِن جرروزہ میں سوکروَثْت گُزاردےاُ س کوروزہ کا پتائی کیا پیکر میں اسمعید اسمعید میں اسمعید میں



چلے گا؟ ذراسو چوتو سبی! حُجَّه اُلاِ سلام حضرتِ سَیِّدُ نااِمام مُسَحَمَّد غَرَالی عَلَيْهِ رَهِهُ اَللهِ الدِق وَ ياده سونے ہے جُسی مُثْع فرماتے ہیں کہ اِس طرح بھی وَ ثَتَ فالتو'' پاس'' بوجائے گا۔ تَوَجولوگ کھیل تَمَاشوں اور حرام کاموں ہیں وَ ثَت برباد کرتے ہیں وہ کس فَدَر مُحرُوم و بدنصیب ہیں۔ اِس مُبارَک مِهنے کی قدر کیجئے ، اِس کا اِثْرِ اَم بجالا ہے ، اِس میں خُوش دِل کے ساتھ روزے رکھئے اور اللّٰع عَزْدَ جَلَّ کی رِضاحاصِل کیجئے۔

اے ہارے پیارے بیارے اللہ عَزَوجَلَّ فِضَانِ رَمَضَان سے ہمسلمان کو مالا مال فرما۔ اس ماوِمُبارک کی ہمیں قَرْرومَنوِلت نصیب کراوراس کی ہے اولی سے بچا۔ امین بِجالا النَّبِیِّ الْاَحمین صَلَ المعتمال علیه واله وسلّم

کے مرکز کے اور کا ایک اور اسلامی کے ایک اسلامی کے اسلام مَدَ نی احول کواپنانے اور عاشقان رسول کے ساتھ سُنتوں کی تربیت کے مَدَ فی قافلوں کے ساتھ سنتوں جراسفر فرمانے كى سعادت حاصِل كيجيِّز ـ إِنْ شَاءَ اللّٰه عَزَوْءَ لَ وه فوائدهاصِل موں كے كه آپ كَ عَثْل حيران رَه جائے گی -ايك عاشقِ رسول کی روح پرور' مَدَنی بہار' سُنے اور جھومے: پُنانچہ ایک اسلامی بھائی کو **مَدَ ٹی اِنعامات سے** پیار تھا اور روزانہ **ککر مدین** میزکرنے کاان کامعمول بھی تھا۔ایک باروہ تبلیغ قران وسنت کی عالمگیر غیر سیا*ی تحر*یک، **دعوتِ اسلامی** کے سنتوں کی تربیت کے مَدَ نَى قافِلِ مِين عاشِقانِ رسول كماته صوبهٔ بلوچستان (پاكستان) كم سفر يرتق ـ إى دَوران ان يرباب كرم كل كيا! بوا يوں كەرات جب سوئے توقسمت انگز انى كيكر جاگ أنهى ، **جناب رسالت مآب** مَدَّ الله تعالى عليه والبه وسلّم خواب ميْس تشریف لے آئے ، ابھی جلووں میں گم تھے کہ اب ہائے مبارَ کہ کوئیش ہوئی اور رَحْمت کے بھول جھڑنے لگے ، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے:'' جومَدَ نی قافلے میں روزانہ فکر مدینہ کرتے ہیں میں انہیں اپنے ساتھ جنگ میں لے جاؤں گا'' المكرمة البقيع 25 كالمنورة المكرمة المكرمة



شکریہ کیوں کر ادا ہو آپ کا یامصطفے

ہے پڑوی قلد میں اپنا بنایا شریہ (مائل شیریہ) صلّی اللّٰہ اللّٰم اللّٰہ اللّٰمِ اللّ

مَدَ في إنعامات بركرة ب جوكوني عل مغفرت كرب حساب ال كي خدائه كم يَدْل

امِين بِجالِ النَّبِيّ الْأَمين مَنَّ الله تعال عليه واله وسلَّم

صَلُّواعَلَى الْحَبِيبِ! صلَّى اللهُ تعالى على محمَّد

مَرْجِهُ إِن مُرْجِهُ إِن مُرْجِهُ إِنَّ مُرْجِهُ إِنَّ مُرْجَعُ إِنَّ مُرْجَعُ إِنَّ مُرْجَعُ إِنَّ مُرْجَعُ الْحَالِمُ مُرَّا اللَّهُ مُرّالًا اللَّهُ مُرَّا اللَّهُ مُرّالًا اللّهُ مُرّالًا اللّهُ مُرّاللّهُ مُرّالًا اللّهُ مُرّالًا اللّهُ مُرّالًا اللّهُ مُرّالًا اللّهُ مُرّاللّهُ مُرّالًا اللّهُ مُرّالًا اللّهُ مُرّالًا اللّهُ مُرّاللّهُ مُرّالًا اللّهُ مُرّاللّهُ مُرّالِ اللّهُ مُرّالِ اللّهُ مُرّاللّهُ مِنْ اللّهُ مُرّاللّهُ مُراللّهُ مُرّاللّهُ مُرالِمُ مُرّاللّهُ مِنْ اللّهُ مُرّاللّهُ مُرّاللّهُ مُراللّهُ مُرّاللّهُ مُرالِمُ مُراللّهُ مُرّاللّهُ مُرالِمُ مُراللّهُ مُرّاللّهُ مُراللّهُ مُرّاللّهُ مُرّاللّهُ مُرّاللّهُ مُراللّهُ مُراللّهُ مُرّاللّهُ مُراللّهُ مُراللّهُ مُرّاللّهُ مُرالِمُ مُراللّهُ مُرّاللّهُ مُلّمُ مُراللّهُ مُراللّهُ مُراللّهُ مُرّاللّهُ مُرّاللّهُ مُلّمُ مُرّاللّهُ مُرّاللّهُ مُراللّهُ مُرّاللّهُ مُرّاللّهُ مُلّمُ مُرّاللّهُ مُرّاللّهُ مُراللّهُ مُرّاللّهُ مُرّاللّهُ مُرالِمُ مُلّمُ مُلّ

کھِل اٹھے مُرحِمائے دل تازہ ہوا ایمان ہے زندگی میں پھر عطا ہم کو کیا رمضان ہے تھھ میں نازل حق تعالی نے کیا قران ہے فَضْل رب سے مغفرت کا ہو گیا سامان ہے ماو زمضال رخمتوں اور برکتوں کی کان ہے فیض لے لو جلد یہ دن تنش کا میمان ہے جھوم جاؤ مجرمو! رّمضال مبه عُفران ہے بڑگئے دوزخ یہ تالے قید میں شیطان ہے خُلْد کے در کھل گئے ہیں داخیلہ آسان ہے ماہ زمضان المبارک کا یہ سب فیضان ہے خُلْد میں ہوگا تمہیں یہ وعدہ رَحْمٰن ہے جو نہیں رکھتا ہے روزہ وہ بڑا نادان ہے

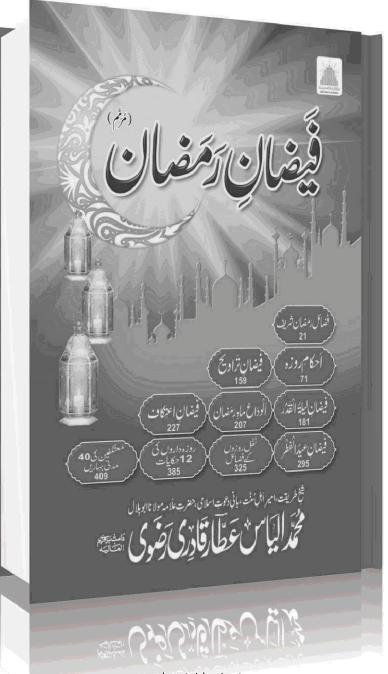
مرحبا صد مرحبا! پھر آمدِ رَمضان ہے یا خدا ہم عاصیوں ہر رہے بڑا اِ خسان ہے تجھ یہ صَدُ قے جاؤں رَمضال! تُوعظیمُ الشّان ہے ابر رخمت جھا گیا ہے اور سال ہے نور نور ہر گھڑی ریشت بھری ہے ہر طرف ہیں بر کتیں آگیا زمضال عبادت بر کمر اب بانده لو عاصِوں کی مغفرت کا لے کر آیا ہے تیام بھائيو بہنو! كرو سب نيكيوں پر نيكياں بھائیو بہنو! گناہوں سے سبھی توبہ کرو کم ہوا زور گُنہ اور متجدیں آباد ہیں روزه وارو! جهوم جاؤ كيونكه ويدار خدا دو جهاں کی نیمتیں ملتی ہیں روزہ دار کو

یاالیی! تُو مدینے میں مجھی رَمضاں دکھا مُدّتوں سے دل میں رہے عظّار کے ارمان ہے

ــد ينه

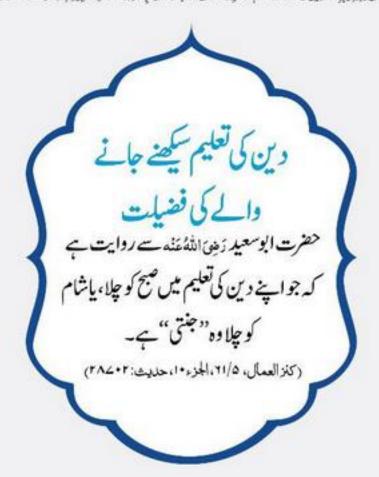
(وسائل تبخشش ص ۷۰۵)

ا. مغفرت بتشش،مغفرت كرنا ـ



www.dawateislami.net

أأخذ كالمذرت الغالميان والشافة والشكالا على سيدالك تبلين فكالعاد فاغوة بالمليون الشيخي الزميد وسوالله الزخان الزجياج











فيضان مديد ، مخلّ سودا كران ، پراني سنزى منذى كراچى



www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net